ER9 8AFEB06 FAZAL KARIM

-6-2-2010 5afeb06

جاری

---------- اور یہ کوئی exaggeration کی بات نہیں ہے کہ میزیں نہیں تھیں ۔ کریٹوں کو رکھ کے گھر سے دسترخوان لے کے اس کے اوپر table cloth کر کے دفتر کا کام چلاتے تھے ۔ کامن پنز نہیں ہوتے تھے ۔ تو تنکوں کے ساتھ وہ کرتے تھے ۔ لیکن میں آپ کو یہ بتاتا ہوں اتنی دور کی بات نہیں ہے 70s کی بات ہے کہ ہم جب پشاور سے نکلے تھے تو جو مین جی ٹی روڈ تھی تو ایک گاڑی آتی تھی تو تقریباً پانچ میل کے بعد دوسری گاڑی آتی تھی اب تو بمپر تو بمپر ہے اور جب سامنے گاڑی تھی تو پھر دونوں گاڑیوں کو ایک ایک سائیڈ کے جو ٹائر ہیں وہ ہم کچے پہ اتارتے تھے کراس کرنے کے لئے اور جب ہم چاہتے تھے تو پھر واپس روڈ پہ آنے کے لئے ہمیں کافی آگے جانا پڑتا تھا کیونکہ روڈ کا کنارہ سیدھا ہوتا تھا تو ہم دیکھتے تھے کہ کہیں پہ جگہ مل جائے تو ہم چلیں لیکن اب ہم کہاں سے کہاں آ گئے ہیں ۔ہم نے بہت کچھ پایا ہے۔اور قوموں کی تاریخ میں یہ امتحان آتے ہیں ۔ جیسے میں نے کہا شروع میں کہ پاکستان نے تو نہیں چاہا کہ یہ ہو جائے ۔ پاکستان نے تو روس کو دعوت نہیں دی تھی کہ تم آ جاؤ ۔ سپر پاور ہمارے بارڈر پر آ گئی - We didn't invite them, we haven't invited anybody else.

But we are sitting on a geo-political faultline. And this is our destiny, we will continue to face such situations with

regularity. The nation has to be strong. It has to be economically strong, above all it has to be militarily strong.

مجھے ایک مثال دے دیں ۔ میں بتاتا ہوں یہ کس قسم کی قوم ہے آپ خود جان جائیں گے۔ 1971 ء میں آدھا ملک گیا ۔ military defeat ہوئی ۔ تقریباً لاکھ فوج prisoner of war بنی it was a shattering defeat. I was twenty years old at that tim. When it shook us and I can tell you for over a month or so I was in depression کہ یہ کیا ہو گیا ہے ۔ 1971 میں ہوا But we came out of it. اور تین سال کے بعد انڈیا نے ایٹم بم پھاڑا ہمارے بارڈر کے ساتھ ایک اور بحران شروع ہو گیا اور اس کے پانچ سال بعد سویت روس سپرپاور نے افغانستان کو invade کیا اور ہمارے بارڈر پر آ گیا اور دھماکے شروع ہو گئے ۔ پچھلے تیس سال سے ہم مسلسل لڑتے آ رہے ہیں ۔ دھماکے ہو رہے ہیں ہم لڑے ہیں ، سب کچھ ہو رہا ہے ۔ اگر کوئی عام قوم ہوتی تو یہ ملک اب تک ڈھیر ہو گیا ہوتا ۔ لیکن پاکستان کا کیا ہوتا ہے کہ جب یہ گزرتا ہے اسی بحرانوں میں اسی میں یہ ایک نیوکلیئر پاور کی شکل میں ابھرتا ہے ۔ یہ کوئی معجزے سے کم بات ہے مجھے یہ آپ بتائیں ؟ یہ معجزہ ہے ۔ Pakistan is a unique experiment in this age, a unique experiment قدرت نے ایک experiment کیا ہے اور اس کا end result کیا ہوتا ہے یہ قدرت ہمیں جاننا چاہتی ہے کہ ہم کیا کریں گے ۔ ہمیں تولے گی پرکھے گی ۔ کیا اس کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ ہماری تو یہی دعا ہے کہ یہ قوم سرخرو ہو کے ان چیلنجز سے آئے اور دنیا کے سامنے ایک مثال رکھے کہ ایک نظریاتی قوم کی بنیاد ہے ۔ یہ نسل جو ہے یہ بڑا ہے یا چھوٹا ہے یا سفید ہے یا کالا ہے وغیرہ یہ سارے جھوٹے خدا ہیں۔

ان خداؤں کو گرنا چاہئے ۔انسان ایک ہے اور اس دن میں بات کر رہا تھا کسی سے تو سینئر آدمی ہیں نام نہیں لوں گا۔ انہوں نے بڑی خوبصورت بات کی ۔ میں بات کر رہا تھا ۔ میں نے کہا کہ جی میڈیا میں اور جو جوڈیشری ہے اور یہ جو پالٹکس ہیں اور جو سارا کچھ ہو رہا ہے ۔ یہ میرا کوئی ان چیزوں سے اتفاق نہیں ہے لیکن دو تین اچھے کام ہو رہے ہیں کہ بڑے بڑے جو جھوٹے خدا ہیں وہ گرتے جا رہے ہیں۔ تو انہوں نے بڑی مزیدار بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر صاحب یہ جو پیریڈ ہے یہ لا الہ کا پیریڈ ہے اور الا اللہ اس کے بعد آئے گا ۔ یہ سارے گریں گے پہلے خدا تو پھر سچا خدا کھڑا ہو گا ۔تو اس میں کوئی شک نہیں کہ امتحان بہت ہے ۔ لیکن الحمد للہ we are doing alright, let me tell you آپ کو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔البتہ جستجو ہونی چاہئے ۔ چیز کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے ۔ لیکن کانفیڈنس کے ساتھ you have a very bright destiny waiting for you. ہماری جنریشن نے جو کرنا تھا اچھا برا کر چکے ہیں اور انشاء اللہ یہ جو مسئلہ ہے اس کو ہماری جنریشن ایک حد تک ٹھیک کر کے آپ کے حوالے کرے گی ۔ اس قوم کی قیادت پھر آپ نے کرنی ہے you have a bright destiny waiting for you. You must move forward and embrace it. اور اس ایک فلمی گانا مجھے یاد آیا اپنے زمانے کا اس کو میں آپ کو سنا دیتا ہوں۔ وہ یہ ہے اور میں کہتا ہوں کہ ایک چیز یاد رکھیں اگر آپ کی زندگی میں چیلنجز نہیں ہیں تو سمجھ لیں کہ قدرت کو آپ سے کوئی توقعات نہیں ہیں۔ جتنی تکلیف آپ پہ گزرے گی جتنے چیلنجز گزریں گے تو سمجھ لیں کہ تقدیر کو آپ سے بڑی توقعات ہیں ۔ تو ہم یہ نہیں کہتے ہیں کہ آپ خوش خوشحال ہوں ۔ فلمی گانا آپ کے لئے یہ ہے اور وہ کچھ ایسے ہے ۔ لیکن اس کو آپ literal

sense میں لیں ۔ وہ یہ ہے کہ metaphorical sense میں نہ لیں اس کو

تو عشق کے طوفانوں کو باہوں میں جکڑ لے

اللہ کرے زور شباب اور زیادہ

تو ہم آپ سے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کرے آپ کی زندگی میں ایک ٹرائلز آئیں ٹیسٹنگ ٹائمز آئیں اور اللہ آپ کو وہ ہمت دے کہ آپ اس کو زیر کریں اور اس میں سے سرخرو ہو کے نکلیں یہ زندگی ہے ۔ یہ ڈھیلی زندگی کا مزا بھی نہیں آتا ۔ جاندار زندگی ہونی چاہئے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب بلال جامی صاحب ۔

جناب بلال جامی : میرا سوال یہ ہے کہ گزشتہ دنوں بھارت نے پاکستان کو مذاکرات کی دعوت دی ہے ۔ اب جب یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے کہ بھارت صوبہ سرحد میں فسادیوں کی امداد کر رہا ہے اور مداخلت کر رہا ہے اور افغانستان میں اس کے بارہ قونصل خانے یہی خدمات انجام دے ہیں تو بحیثیت گورنر آپ کیا تجویز دیں گے یا آپ کیا سمجھتے ہیں کہ پاکستان کو بھارت کے ساتھ مذاکرات میں صوبہ سرحد کے ضمن میں کیا حکمت عملی اپنانی چاہئے ۔

جناب اویس محمد غنی : Now in the presence of the Press, I think I can't comment, it's for the Foreign Office to comment.

لیکن ان کو خیال آیا ڈائیلاگ کا بڑی مدت کے بعد ۔ ویلکم آئیں ڈائیلاگ کریں ۔ we should do it everything with our interesting force. کوئی جلدی کی بات نہیں ہے کوئی ایسا پریشر نہیں ہے ہم پہ اور اگر انہوں نے کہا ہے تو کچھ ان پہ پریشر ہو گا ۔ ہمیں کرنا چاہئے ڈائیلاگ اچھی چیز ہے کوئی بری بات نہیں ہے سٹیٹ ٹو سٹیٹ ڈائیلاگ چلتا رہا ہے ۔ پھر neighbourhood میں

چلتا رہتا ہے ۔ بڑی باتیں جو ہیں ان کے فیصلے بعد میں ہوتے ہیں ۔دیکھیں جی بہت لڑائی جھگڑے ہو جائیں آخر بات باتوں سے ہی بنتی ہے ۔تو وہ ٹھیک ہے اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن پاکستان کو کسی صورت میں اپنے کسی انٹریسٹ پہ کسی طریقے سے اپنے آپ کو کمزور نہیں کرنا ہے ۔ باقی ٹھیک ہے کوئی بری بات نہیں ہے ڈائیلاگ سب سے ہوتے رہتے ہیں ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب شماس الرحمان علوی صاحب ۔

Mr Shamas Ur-Rehman Alvi: Assalam-o-Alaikum.

Mr Owais Muhammad Ghani: Wa Alaikum-us-Salam.

Mr Shamas Ur-Rehman Alvi: First of all I have become a big fan of you.

Mr Owais Muhammad Ghani: You are. Well thank you very much. I hope you see some good in me. You should say that to my wife. That there is some good thing. You know, let me on the lighter side, we have had some very tough time. But I have always said اللہ خیر کرے گا we will see it through. And I have been saying that for the rests, since my all life or so, my wife tells me Owais, you are an eternal optimist. So I tell her Madam, that's why I have stayed married to you for thirty three years. Thirty three years, I said,

I have. Please, the question.

Mr Shamas Ur-Rehman Alvi: Governor Sahib, given all the problems you mentioned, geo-political faultline, Iran, India, Saudi Arabia, does the political Government right now have the will, the power to see us through in the next four or five years? **Or** should we resort to other institutions whether I mean the military forces or the Army? Would you like to comment on that?

Mr Owais Muhammad Ghani: Just a moment. Sir, Bilal Sahib, you have to tell the press, either I answer these youth, I want to answer them. But if they are going to tomorrow rip me apart in tomorrow's newspapers or the media, I am going to have a tough time explaining myself to everybody.

میرے بھائیو میڈیا والے آج جو میں نے شروع سے اب تک بات کی ہے ساری آف دی ریکارڈ ہے۔ ٹھیک ہو گیا۔ مروا دیا ناں آپ نے۔ مظہر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ کبھی کبھی ہوتا ہے۔ I am going to be ripped into pieces by tomorrow. ایسے کرتے ہیں میرے خیال میں کچھ اپنے لئے کہیں اور جگہ ڈھونڈتے ہیں۔

ایک معزز رکن۔ سر کراچی آ جائیں۔

Mr Owais Muhammad Ghani: Out of the frank

man into

the fire. اچھا سر ایسے ہے کہ مجھے سوال بھول گیا ہے ۔ آپ میرے فین بن

گئے ہیں مجھے سب کچھ بھول گیا ہے yes, what was it exactly, just

prompt me.

An honourable member: On does that the political Government have ....

Mr Owais Muhammad Ghani: Ya, OK, well it's an elected Government and whatever people have to say about it, it is still an elected Government. And a political process, it's continuity is very important for Pakistan. In all the conditions that we face, it is imparative that we have a solid, steady, stable political process. And therefore, all efforts of everybody, small or big, young or old, man or woman, must be towards ensuring this. We pray, we hope that it happens right now. That was a diplomatic answer you know.

Mr Deputy Speaker: Now I will ask Leader of the Opposition Mr Lehrasip Hayat.

جناب ڈپٹی سپیکر ، مسٹر لہراسپ حیات لیڈر آف اپوزیشن ۔

جناب لہراسپ حیات ، Thanks honourable Speaker. Thanks for coming and briefing us on this issue. First of all I can see optimism in your mind, about what's going on these day. I want to have your opinion on that issue that جو بیل آوٹ پیکج

دیا ہے امریکن گورنمنٹ نے سات ہنڈرڈ بلین ڈالرز کا۔

جناب اویس محمد غنی، اپنے آپ کو۔

جناب لہراسپ حیات، ان اپنی اکانومی کو اور انہوں نے war on terror پہ کم از کم اتنے سات سو بلین ڈالرز ان کی کاسٹ آئی ہے۔ تو nexus development ہوتا نظر آتا ہے ان کی اکانومی اور ان کی ملٹری سٹریٹجی میں کہ وہ بیک فائر کیا ہے۔ دوسری چیز یہ کہ جو ان کی اکانومی کے اندر چائنا کا جو رول اتنا حد تک بڑھ گیا ہے کہ اب انہوں نے آٹھ سو بلین ڈالرز ان کی اکانومی کے اندر انویسٹ کئے ہیں۔ کیا یہ اب اس چیز کی تائید کرتے ہیں کہ جو چائنیز کی پریزنس ہے اور چائنا کی جو عروج ہے اس کو مان لیا ہے امریکن ویسٹرن فورسز نے کہ وہ اب اس ریجن میں جو ڈائیلاگ کا پراسیس ابھی سٹارٹ ہو رہا ہے اور خاص طور پر اس خاص juncture پر سٹارٹ ہوا ہے کہ اب انہوں نے مان لیا ہے کہ اکانومی میں China has leading role to play? اور اس حوالے سے جو انرجی کاریڈور ڈھونڈنا چاہتے ہیں سنٹرل ایشین سٹیٹس اور چائنا بھی اس کو اب انہوں نے مان لیا ہے اکانومی کے اندر کہ وہ لیڈر ہے اور اب بھی انہوں نے negotiations start کئے ہیں اس پراسیس کے اندر، تو کیا آپ nexus دیکھتے ہیں ان چیزوں کے درمیان؟

Mr Owais Muhammad Ghani: Let me say something about China. Rise of every power in history anywhere in the world, the rise of every powerful nation has been accompanied by bloodshed and destruction in its neighbourhood. جو بھی اٹھا ہے اس نے پہلے اردگرد تباہی کی ہے any

nation that has risen, as its rise has been accompanied by
bloodshed and destruction in its neighbourhood. But in
contrast, the rise of modern China has been accompanied not
just, not accompnied by destruction and bloodshed, it has
been accompanied by stability and prosperity in its

So there is in this sense دیکھی neighbouthood. Asian Tigers
the rise of modern China is unique in history. It is really a
unique phenomenon. And it's a very positive phenomenon.
And I think the world, the international community should
appreciate that. China today is providing a lot of stability in
the اور جو آپ نے بات کی ہے the region and in the world.
Chinese pumping so much money into the American bail out
and you are very ان کا ہے package also, is a huge major share
well informed that itself is a move on the Chinese part to
create stability in the world. So I think yes China's time has
come. And it has come, it is timely also. And the
phenomenon that I just mentioned, this unique phenomenon,
stability and prosperity in its neighbourhood. There are good
potents for the coming future. And for Pakistan also, because
we are its neighbour and the energy corridor and trade
corridor, we stand to benefit, India stands to benefit from that.

Afghanistan stands to benefit from that. The Central Asian Republics, everybody stands to benefit from that. So I feel, I look at the whole thing very very positively. I think balance of power which is very very important for ensuring stability in the geo-political world on the global scene is also now emerging. We do hope that all this transition takes place with a minimum of pain. دیکھیں جی جب بھی تبدیلی آتی ہے تو اس کے ساتھ قدرت کا یہ طریقہ ہے اس میں تکلیف ضرور ہوتی ہے ۔ ہر نئی چیز کی جب تخلیق ہوتی ہے تو اس میں violence ہے pain ہے مثال کے طور پر پہاڑ بھی جب پھٹتے ہیں تو آتش فشاں پھٹتے ہیں لاوا اگلتے ہیں۔ جب بہار آتی ہے تو اس سے پہلے سردی میں طوفانی بارشیں اور ہوا جو سوکھے پتوں کو درختوں کو صاف کر دیتی ہے کہ ایک نئی بہار سامنے آئے ۔ تو یہ ایک طریقہ ہے قدرت کا اور جو جاندار چیزیں ہیں جب ان کی بھی تخلیق ہوتی ہے تو it's a painful process. تو آج جو آپ دنیا میں pain دیکھ رہے ہیں اور جو ہمارے خطے میں pain دیکھ رہے ہیں افغانستان میں فاٹا میں پاکستان میں سمجھتا ہوں کہ this is the birth pangs of a new age that we see which is emerging. And I look it very very positive. جو ہمارے neighbourhood میں جو ہو رہا ہے بالکل چائنا کا اور ملکوں کا میں پازیٹو سمجھتا ہوں اس کو ' باقی اللہ بہتر جانتا ہے کیا ہے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، آخر میں میں قائد ایوان رانا عمار فاروق صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ اپنے سوال کے ساتھ ساتھ آنریبل گورنر صاحب کا شکریہ بھی ادا کریں ۔

Rana Amaar Faaruq: Thank you very much honourable Speaker. First of all, your Excellency, Mr Governor, I would like to say that apart from flattery aside, the Minister is not alone today......

Mr Owais Muhammad Ghani: I have another fan. Great.

Rana Amaar Faaruq: We have to say that we have been converted and I say this on behalf of my Cabinet and I am sure same goes for the rest of the House as well.

Mr Owais Muhammad Ghani: Thank you very much.

Rana Amaar Faaruq: And we really thank you for your presence and these aren't empty words because what I personally and on behalf of all of us, really appreciate you today was, that wecould see through how you rationalised what you said, and it's also apparent that you truly believed in what you said. And that perhaps was most meaningful. With that I thank you once again for your kind presence and your wisdom.

Mr Owais Muhammad Ghani: May I have the last word. I said in the beginning, and I will speak from the

heart. And that I may be held in error, I may be judged to be weak in judgement. But I will not be accused of insincere speech. That perhaps young men and women of my nation, is perhaps the best type of speech that can be spoken. And I commend you to do that. The second thing is, remember,

Pakistani nation. ایک بڑی زبردست نیشن ہے اور یہ جلالی نیشن ہے اس میں بڑا جذبہ ہے ۔ جب یہ جذبے میں آتی ہے ۔ اب کرکٹ دیکھیں ہارتے ہارتے ایک جذبے میں آتے ہیں اور ایک دم سے جیت جاتے ہیں۔ یہ جذبہ یہ ہمیں آگے لے جاتا ہے ۔ تو اس میں میں ختم کروں گا ایک شعر پہ اور یہ شعر آپ ضرورت سن لیں۔ آپ سے میں بعد میں بات کر لوں گا ۔ یہ شعر آپ ضرورسنیں ۔ بڑے خوبصورت طریقے سے اس کو گایا بھی گیا ہے اور یہ شعر آپ کے اس جذبے کے لئے ہے اور وہ یہ ہے کہ

اے جذبہ دل گر میں چاہوں ہر چیز مقابل آ جائے
منزل کے لئے دو گام چلوں اور سامنے منزل آ جائے ۔
آتا ہے جو طوفاں آنے دو کشتی کا خدا خود حافظ ہے
کیا مشکل ہے کہ موجود میں بہتا ہوا ساحل آ جائے ۔

یہ جذبہ ہونا چاہئے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، Now the session is adjourned till 9.00AM tomorrew اس کے بعد میں قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف سے گزارش کروں گا کہ وہ honourable guest گورنر صاحب کو شیلڈ پیش کریں ۔

(معزز مہمان کو شیلڈ پیش کی گئی)

(اجلاس کی کارروائی اگلے دن مورخہ 7-2-2010 صبح نو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گئی۔

END OF THE MEETING

****